# دشمنانِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا علمی محاسبہ

Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba
www.sunnilibrary.com

جلد دوم

مصنف
محققِ اسلام علامہ محمد علی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ حسینیہ
جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور
0344-4203415

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



# فصل اوّل

## صحابی کی تعریف اور مرتبہ و مقام

### صحابی کی تعریف: الناھیہ:

ذَکَرَ الْاِمَامُ الْقَسْطَلَانِیُّ فِی الْمَوَاهِبِ وَغَیْرِہٖ اَنَّ الصَّحَابِیَّ هُوَ مَنْ صَاحَبَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَوْ رَاٰهُ وَلَوْ سَاعَةً وَّهُوَ مُؤْمِنٌ بِهٖ وَمَاتَ عَلٰی ذَالِكَ۔

(الناھیہ تصنیف امام عبد العزیز بن احمد فرھاروی صفحہ ۴۵۷)

ترجمہ: امام قسطلانی نے مواہب میں اور دیگر حضرات نے (اپنی اپنی) تصانیف میں ذکر کیا ہے۔ کہ "صحابی" ہر وہ مسلمان (مرد، عورت) ہے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کی ہے۔ یا آپ کی محض زیارت کی ہو اگرچہ یہ زیارت یا ہم نشینی ایک ساعت کی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن یہ سب کچھ حالت ایمان میں۔ اور پھر ایمان پر ہی اس کا خاتمہ بھی ہوا ہو۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



## مقام و مرتبہ: الناھیۃ:

حَسْبُكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَوْلُهٗ سُبْحَانَهٗ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَفِيْهِ بَشَارَةٌ لِاَجْمَاعِهِمْ بِالْجَنَّةِ۔ (الناھیۃ صفحہ ۱)

ترجمہ: صحابہ کرام کی شان اور مقام و مرتبہ کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہ قول تیرے لیے کافی ہے۔ "وہ تم میں سے جس نے فتح مکہ سے پہلے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔ اور جہاد کیا۔ اُن لوگوں کے درجات ایسے لوگوں سے بڑھ کر ہیں۔ جنہوں نے فتح مکہ کے بعد مال خرچ کیا اور جہاد کیا۔ ان دونوں اقسام کے مومنوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے"۔ اس آیت کریمہ میں اس امر کی خوشخبری ہے۔ کہ تمام صحابہ کرام جنتی ہیں۔

## الناھیۃ وغیرہ:

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ مرفوعًا خَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ۔ الحدیث

(رواہ البخاری والترمذی ص ۱۱ صواعق محرقہ ص ۲)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے زمانہ کے لوگ بہترین

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



امت ہیں۔ پھر دوسرے درجہ پردہ جوان کے بعد پھر وہ جوان کے بعد۔

## العواصم والقواصم:

حدیث ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَهْمَا أُوتِيتُمْ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَالْعَمَلُ بِهِ لَا عُذْرَ لِأَحَدِكُمْ فِي تَرْكِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَسُنَّةٌ مِنِّي مَاضِيَةٌ فَمَا قَالَ أَصْحَابِي إِنَّ أَصْحَابِي مَنْزِلَةِ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ فَأَيُّهُمَا أَخَذْتُمْ بِهِ اهْتَدَيْتُمْ وَاخْتِلَافُ أَصْحَابِي لَكُمْ رَحْمَةٌ۔ (العواصم من القواصم ص ۳۲)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ایک حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ جب بھی تمہیں کوئی بات قرآن کریم سے مل جائے تو اس پر عمل کرو۔ اس پر عمل نہ کرنے کے بارے میں تم سے کسی کا کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔ پھر اگر کتاب اللہ میں وہ مسئلہ نہ پاؤ تو میرے ارشادات میں تلاش کرو۔ اور اگر وہاں بھی نہ پاسکو۔ تو قول صحابی پر عمل کرو۔ میرے صحابہ ایسے ہیں۔ جیسا کہ آسمان میں ستارے۔ لہذا تم نے جس صحابی کی بات پر عمل کر لیا۔ ہدایت پا جاؤ گے۔ اور میرے صحابہ کا اختلاف تمہارے لیے رحمت ہے۔

## الناهية:

۱۔ عن جابر مرفوعا لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَآنِي أَوْ رَأَى مَنْ رَآنِي

(رواہ الترمذی)

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



۲۔ عن عبد اللہ بن بسیر مرفوعًا طوبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَاٰمَنَ بِیْ طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ وَاٰمَنَ بِیْ طُوْبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ۔

(رواہ الطبرانی و الحاکم)

۳۔ عَنْ انس بن مالک مرفوعا مَثَلُ اَصْحَابِیْ فِیْ اُمَّتِیْ کَمِلْحٍ فِی الطَّعَامِ لَا یَصْلَحُ اِلَّا بِالْمِلْحِ۔

۴۔ عَنْ ابی موسٰی اشعری مرفوعا مَا مِنْ اَصْحَابِیْ یَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَّنُوْرًا لَّھُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

(رواہ الترمذی۔ (الناھیہ ص ۲)

ترجمہ ۱: حضرت جابر سے مرفوعًا روایت ہے۔ کہ اس مسلمان کو آگ ہرگز نہ چھوئے گی جس نے مجھے دیکھا۔ یا مجھے دیکھنے والے کو دیکھا۔

۲۔ عبداللہ بن بسیر سے مرفوعًا روایت ہے۔ کہ خوشخبری ہے اس کیلئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا۔ خوش خبری ہے۔ اس کے لیے کہ جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا۔ اور ان کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے۔

۳۔ انس ابن مالک سے مرفوعًا روایت ہے۔ میرے صحابہ کی مثال یوں ہے جیسے سالن میں نمک۔ سالن نمک کے بغیر اچھا نہیں ہوتا۔

۴۔ ابو موسیٰ اشعری سے مرفوعًا روایت ہے۔ میرا کوئی صحابی کسی زمین میں مر کر مدفون ہوتا ہے۔ تو وہ قیامت کے دن ان لوگوں کا قائد اور نور ہوگا۔ (جو وہاں کے رہنے والے مسلمان ہیں)

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



## الناھیہ:

عن عمر بن الخطاب مرفوعا اکرموا اصحابی فانھم خیارکم الحدیث رواہ النسائی باسناد صحیح او حسن و عنہ مرفوعا سألت ربی عن اختلاف اصحابی من بعدی فاوحی الی یا محمد ان اصحابک عندی بمنزلۃ النجوم فی السماء بعضھا اقوی من بعض و لکل نور فمن اخذ بشیء مما ھم علیہ من اختلافھم فھو عندی علی ھدی قال عمر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم۔

(الناھیۃ ص۲-۳)

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ میرے صحابہ کی عزت کرو۔ کیونکہ وہ تم میں سے بہتر ہیں۔ انہیں سے ایک اور مرفوع حدیث ہے۔ میں نے اپنے پروردگار سے اپنے صحابہ کے اس اختلاف کے بارے میں پوچھا۔ جو میرے بعد ان میں ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی فرمایا۔ اے محمد! تیرے صحابہ میرے نزدیک ایسے ہیں جیسے طرح آسمان میں ستارے۔ بعض ان میں سے دوسروں سے اقوی ہیں۔ اور ہر کے لیے ایک کامل نور ہے۔ لہٰذا جس نے اُن کے اختلاف میں سے جو کچھ قبول کر لیا۔ تو وہ میرے نزدیک ہدایت پر ہے حضرت عمر کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے صحابہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



ستاروں کی طرح ہیں۔ تم جس کے پیچھے چل پڑو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

**ترمذی شریف:**

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَا اَدْرَکَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ۔ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص ۲۲۵ صواعق محرقہ ص۶)

ترجمہ: ابو سعید خدری کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے صحابہ کو بُرا بھلا مت کہو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے۔ اگر تم (غیر صحابہ) میں سے کوئی ایک اُحد کے برابر سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ تو وہ کسی صحابی کے ایک مد یا نصف مد کے برابر نہیں ہو سکتا۔

**صواعق محرقہ:**

فی الدارقطنی مَنْ حَفِظَنِیْ فِیْ اَصْحَابِیْ وَرَدَ عَلَیَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ یَحْفَظْنِیْ فِیْ اَصْحَابِیْ لَمْ یَرِدْ عَلَی الْحَوْضِ ولم یرانی۔ (صواعق محرقہ ص۶)

ترجمہ: دارقطنی میں ہے۔ کہ جس نے میرے صحابہ کو میری وجہ سے بُرا بھلا کہنے سے بچائے رکھا۔ وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا۔ اور جس نے نہ بچایا وہ نہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا۔ اور نہ ہی میری زیارت سے مشرف ہوگا۔

**شواھد الحق:**

قَالَ الامامُ ابن حجر قال صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



اَحَبَّ اللّٰہَ اَحَبَّ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ اَحَبَّ الْقُرْاٰنَ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ اَحَبَّ اَصْحَابِیْ وَقَرَابَتِہٖ۔

(شواھد الحق ص ۴۸۴)

ترجمہ: ابن حجر نے کہا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو اللہ سے محبت کرتا ہے۔ وہ قرآن سے محبت کرتا ہوگا۔ اور جو قرآن سے محبت کرتا ہوگا۔ وہ مجھ سے اور جو مجھ سے وہ میرے صحابہ اور قرابت سے محبت کرتا ہوگا

## العواصم من القواصم:

عن عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سَأَلْتُ رَبِّیْ فِیْمَا اخْتَلَفَ فِیْہِ اَصْحَابِیْ مِنْ بَعْدِیْ فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیَّ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اَصْحَابَکَ عِنْدِیْ بِمَنْزِلَۃِ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ بَعْضُہَا اَضْوَاءُ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ اَخَذَ بِشَیْءٍ مِمَّا ھُمْ عَلَیْہِ مِنْ اِخْتِلَافِہِمْ فَہُوَ عِنْدِیْ عَلٰی ھُدًی۔

(العواصم من القواصم ص ۳۳)

ترجمہ: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے اپنے صحابہ کے اختلاف کے متعلق پوچھا۔ جو میرے بعد ان میں پیدا ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی۔ اے محمد! تیرے صحابہ میرے نزدیک آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں بعض بعض سے زیادہ روشن ہیں۔ لہٰذا جس نے ان کی اختلافی بات میں سے کسی کو بھی قبول کر لیا۔ وہ ہدایت پا گیا۔

**لمحہ فکریہ:** قرآن کریم کی متعدد آیات اور احادیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.in



یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سبھی جنتی ہیں۔ اور یہ کہ ان کو برا بھلا کہنے والا اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔ اور حضرات صحابہ کرام کے باہم مشاجرات اور اختلافات میں سے کوئی صحابی اپنی رائے کے بارے میں گمراہی پر نہیں۔ بلکہ ان میں سے کسی کے قول کو ماننے والا ہدایت پر ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک ہدایت کا روشن ستارا ہے۔ ان شواہد کے پیش نظر کوئی صاحب ایمان یہ جرأت نہیں کر سکتا۔ کہ حضرات صحابہ کرام میں سے کسی کے بارے میں گستاخی اور بے ادبی کا اظہار کر کے اپنے آپ کو دوزخ کا ایندھن بنائے۔ اور سرکار دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے محروم ہو جائے۔ یہ اعزاز و اکرام انہیں بارگاہ ایزدی اور در مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوا ہے۔ ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

وباللہ التوفیق

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari